



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(جو پابند جماعت نہ ہو ایسے شخص کو کیا امام بنانا جائز ہے اور جو بنائے اس کا کیا حکم ہے؟ رفیق احمد، دہلی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

ایسے شخص کو قصد امام بنانا کراہت و قباحت سے خالی نہیں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کو فرض عین (الیہ میل قلبی) کہنے والوں کے نزدیک تو اس کو کراہت ظاہر ہے کہ وہ شخص تارک فرض ہے۔ جو لوگ جماعت کو واجب علی الکفایہ کہتے ہیں (حنفیہ، مالکیہ، شافعیہ) ان کے نزدیک بھی ایسے شخص کو امام بنانا خلاف اولیٰ ہے۔ ارشاد ہے: ”اجعلوا الخیار کم“، (حدیث: سنن دارقطنی: 2/88 و مرعاة المفاتیح: 4/61) (محدث دہلی ج: 10 ش: 6، رمضان 1361ھ اکتوبر 1942ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 220

محدث فتویٰ